احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 17 جولائی 2003ء 16 جمادی الاول 1424 ہجری- 17 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 159

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

بجز خدائے تعالیٰ کے اور کوئی حضرت آدم کے لئے رفیق شفیق نہ تھا کہ جو ان کو بولنا سکھاتا پھر اپنی تعلیم سے شائستگی اور تہذیب کے مرتبہ تک پہنچاتا بلکہ حضرت آدم کے لئے صرف ایک خدائے تعالیٰ تھا جس نے تمام ضروری حوائج آدم کو پورا کیا اور اس کو آپ حسن تربیت اور حسن تادیب سے بمرتبہ حقیقی انسانیت کے پہنچایا۔ ہاں بعد اس کے جب اولاد حضرت آدم کی دنیا میں پھیل گئی اور جو علوم خدائے تعالیٰ نے آدم کو سکھلائے تھے۔ وہ اس کی اولاد میں بخوبی رواج پکڑ گئے تب بعض انسان بعض انسانوں کے استاد اور معلم بن بیٹھے اور ہر یک بچہ کے لئے اس کے والدین بولی سکھانے کے لئے رفیق شفیق نکل آئے مگر آدم کے لئے بجز ایک خدا کے اور کوئی نہ تھا جو اس کو بولی سکھاتا اور آدب انسانیت سے ادب آموز کرتا اس کے لئے بجائے استاد اور معلم اور ماں اور باپ کے اکیلا خدا ہی تھا جس نے اس کو پیدا کر کے آپ سب کچھ اس کو سکھایا۔ غرض آدم کے لئے یہ ضرورت حقا و جوبا پیش آ گئی تھی کہ خدا اس کی تربیت آپ فرماتا اور اس کے مایحتاج کا آپ بندوبست کرتا۔ لیکن اس کی اولاد کے لئے یہ ضرورت پیش نہیں آئی کیونکہ اب کروڑ ہا انسان مختلف بولیاں بولتے اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 434 تا 440)

زبان عربی اس لطیف طبع اور زیرک انسان کی طرح کام دیتی ہے جو مختلف ذرائع سے اپنے مدعا کو سمجھا سکتا ہے مثلاً ایک نہایت ہوشیار اور زیرک انسان کبھی ابرو یا ناک یا ہاتھ سے وہ کام لے لیتا ہے جو زبان نے کرنا تھا۔ یعنی اس بات پر قادر ہوتا ہے کہ باریک باریک اشارات سے مخاطب کو سمجھا دے۔ یہی طریق زبان عربی کے عادات میں سے ہے یعنی یہ زبان کبھی الف لام تعریف سے وہ کام نکالتی ہے جس میں دوسری زبانیں چند لفظوں کی محتاج ہوتی ہیں اور کبھی صرف تنوین سے ایسا کام لیتی ہے جو دوسری زبانیں طولانی فقروں سے بھی پورا نہیں کر سکتیں ایسا ہی زیر و زبر و پیش بھی الفاظ کا ایسا کام دے جاتے ہیں کہ ممکن نہیں کہ کوئی دوسری زبان بغیر چند فضول فقروں کے ان کا مقابلہ کر سکے اس کے بعض لفظ بھی باوجود بہت چھوٹے ہونے کے ایسے لمبے معنے رکھتے ہیں کہ نہایت حیرت ہوتی ہے کہ یہ معنی کہاں سے نکلے مثلاً عـرضـث کے یہ معنی ہیں کہ میں مکہ اور مدینہ اور جوان کے گردو دیہات ہیں سب دیکھ آیا اور طهـفلتُ کے یہ معنی ہیں کہ میں چنے کی روٹی کھاتا ہوں اور ہمیشہ چنے کی روٹی کھانے کے لئے عہد کر چکا ہوں اور جثـم کے یہ معنی ہیں کہ آدمی رات چلی گئی اور حیـعـل کے یہ معنے ہیں کہ آؤ نماز پڑھو وقت نماز ہے اور اسی طرح بہت سے الفاظ ایسے ہیں کہ صرف وہ ایک حرف ہی ہے مگر اس کے معنے دو یا تین لفظ پر مشتمل ہیں جیسے ف وفا کر۔ ق نگہ رکھ۔ ل نزدیک ہو۔ ع یاد کر۔ ا وعدہ کر۔ خ نہ آہستہ چل اور نہ جلدی کر۔ بلکہ میانہ روی اختیار کر۔ ھ پھٹ جا کمزور ہو جا۔ د خون بہا دے۔ ز بھڑک اور روشن ہو اور آتش زنہ سے نکل اور گندہ ہو جا۔ ش (اپنے کپڑا کو منقش کر) ن (ست ہو جا)

اور عربی کے عجائبات میں سے ایک یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اور متفرق زبانوں میں جس قدر خواص ہیں اس میں وہ سب جمع ہیں۔ مثلاً بعض زبانوں میں جیسا کہ چینی زبان میں یہ خاصیت ہے کہ اس کے سارے الفاظ ایک ہی جز کے ہیں اور ہر یک جز اپنی اپنی جگہ مستقل معنی رکھتی ہے سو یہ خاصیت بھی بعض حصہ عربی میں پائی گئی ہے۔ ایسا ہی بیان کیا گیا ہے کہ امریکہ کی اصل زبان کے الفاظ کئی کئی اجزاء سے مل کر بنے ہوئے ہوتے ہیں اور ان اجزاء کے خود کچھ معنے نہیں ہوتے سو یہ خاصیت بھی عربی کے بعض حصوں میں موجود ہے۔ پھر امریکہ اور سنسکرت زبان میں معانی کے تغیر کے اظہار کے لئے گردانیں ہیں۔ سو وہ گردانیں عربی زبان میں بھی پائی جاتی ہیں اور چینی زبان میں گردانیں نہیں ہیں بلکہ وہاں لئے خیال کے اظہار کے لئے علیحدہ لفظ ہے۔ سو بعض الفاظ میں یہ صورت بھی عربی میں موجود ہے۔ پس جبکہ غور کرنے اور پوری پوری خوض اور عمیق تحقیقات کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ درحقیقت زبان عربی تمام زبانوں کے خواص متفرقہ کی جامع ہے تو اس سے بالضرورت ماننا پڑتا ہے کہ تمام زبانیں عربی کی ہی فروعات ہیں۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 132 تا 134)

عربی الہاماً سکھائی گئی

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عربی زبان الہاماً سکھائی دوسری روایت میں ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کو عربی الہاماً سکھائی گئی۔

(مستدرک حاکم جلد 2 ص 374'376 تفسیر سورۃ حم سجدہ حدیث نمبر 3715-3641)

ہر شخص کما کر کھانے کا عادی ہو

☆ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

میری تجویز یہ ہے کہ عورت و بچہ و بوڑھا ہر ایک کو کسی کام پر لگایا جائے اور سوائے معذوروں کے کوئی بے کار نہ رہے اس طرح ہجرت کا سامان بھی پیدا ہو سکتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص کما کر کھانے کا عادی ہو۔ (خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء)

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

موسم برسات کی شجر کاری کیلئے ضروری ہدایات

◆ موسم برسات شروع ہو چکا ہے۔ ربوہ کے ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کیلئے اہالیان ربوہ اپنی مدد آپ کے تحت ہر سال ہزاروں کی تعداد میں پودے لگاتے ہیں۔ موسم برسات کی شجر کاری کی تیاری کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔

☆ چونکہ ربوہ کی زمین گرم خشک ہے اس لئے اگر ابھی سے پودے لگانے کیلئے گڑھے کھود لئے جائیں تو زمین کو ٹھنڈی ہونے کیلئے کافی وقت مل جائے گا۔ یاد رہے کہ پودے کی مناسبت سے گڑھا (بڑا یا چھوٹا) کھود لیں لیکن اسے کھلا چھوڑ دیں دوبارہ اس وقت بھریں جب آپ پودہ لگا رہے ہوں۔

☆ پودے کا انتخاب آپ نے اپنی مرضی سے کرنا ہے لیکن خیال رہے کہ جہاں آپ پودے لگانا چاہتے ہیں وہاں اوپر بجلی کے تار تو نہیں۔ اگر اوپر بجلی کے تار ہوں تو بڑے قد والے پودے نہ لگائیں چھوٹے قد والے پودے مثلاً کنیر گلہڑ وغیرہ لگائیں۔

☆ جہاں جگہ کھلی ہے اور بجلی کے تار بھی نہیں ہیں وہاں آپ نیم، بکائن، ارجن، سفیدہ، جامن، مولسری، اریسٹونیا وغیرہ لگائیں۔

☆ اسی طرح پھلدار پودوں کا انتخاب آپ اپنے گھر میں یا باہر جگہ کے حساب سے پودے کے پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔

☆ سایہ دار پودوں میں سے نیم کا درخت کثیر الفوائد

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1994ء ②

12 فروری حضور نے رمضان میں دوسرے عالمی درس القرآن کا آغاز سورۃ آل عمران آیت 148 سے فرمایا۔ اس سال سوائے جمعہ کے ہفتہ کے باقی دنوں میں درس جاری رہا۔ درس کا ترجمہ 7 زبانوں میں ہوتا رہا۔

12 فروری فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نئے شعبوں C.C.U- I.C.U اور ریڈیالوجی کا افتتاح ہوا۔

14 فروری جلسہ سالانہ بنگلہ دیش کا آغاز۔

16 فروری الفضل کے خلاف مزید 9 مقدمات درج کئے گئے۔

22 فروری خوشاب کے ایک احمدی کے گھر پر چھاپہ اور گرفتاری۔

23 فروری نشان کسوف وخسوف کے 100 سال پورا ہونے پر 13 رمضان کو جماعت نے خصوصی دعائیں مانگیں۔ حضور نے 25 فروری کو اس موضوع پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس موقعہ پر چراغاں اور جلسہ کرنے پر پتوکی شہر میں مربی سلسلہ سمیت 9 افراد کو گرفتار کرلیا گیا جو 13 دن قصور جیل میں رہے نیز ربوہ سے 24 خدام کو گرفتار کیا گیا۔

24 فروری ربوہ سے مزید 14 خدام گرفتار کر لئے گئے۔

7 مارچ کسوف وخسوف کے موقع پر جلسہ کرنے کے جرم میں پتوکی میں 5 مزید احمدیوں کی گرفتاری۔

9 مارچ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ نے شہر میں کسوف وخسوف کی تقریبات پر پابندی لگادی۔

20 مارچ اسیران راہ مولیٰ ساہیوال کی رہائی عمل میں آئی۔

23 مارچ حضور نے ایم ٹی اے پر ہومیوپیتھی کلاسز کا آغاز فرمایا 200 کلاسز کی ریکارڈنگ کے بعد اسے کتابی شکل میں مرتب کیا گیا جس کے 2000ء تک تین ایڈیشن شائع ہوئے۔

25 تا **27** مارچ جلسہ سالانہ بورکینافاسو۔

31 مارچ جلسہ سالانہ فجی۔

یکم اپریل حضور نے خطبہ جمعہ ہالینڈ میں ارشاد فرمایا۔

یکم اپریل فجی میں کسوف وخسوف کے سو سال پورے ہونے پر تقریب۔

یکم اپریل گیمبیا کا 19 واں جلسہ سالانہ۔

یکم تا **3** اپریل اطفال جرمنی کا 15 واں سالانہ اجتماع حاضری 1200۔

9,8 اپریل اجتماع خدام وانصار فرانس۔

8 تا **10** اپریل جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ۔

9 اپریل شب قدر پشاور میں ریاض احمد صاحب کی شہادت اور ڈاکٹر عبدالرشید خان صاحب سخت زخمی ہوئے۔

9 اپریل غانا میں احمدیہ ہومیو پیتھک کلینک کا اجرا۔

15 اپریل جماعت سویڈن اور انڈونیشیا کی مجلس شوریٰ۔

رنج و راحت کے مشترک نغمے

دشت غربت میں ایک ہجراں نصیب — لکھ گیا ایک داستان غریب
ہموطن دور دیس کا باسی — دور رہ کر بھی تھا دلوں کے قریب
جس کی آواز سحر تھا ایسا — جاگ اٹھتے تھے جس سے سوئے نصیب
بات بات اس کی دل لبھاتی تھی — گفتگو اس کی گفتگوئے لبیب
روح جب بھی علیل ہوتی تھی — تھی شفا اس کے قرب کی تقریب
جسم کے روگ بھی مٹاتا تھا — درد مندوں کا درد مند طبیب
لب پہ جب نام مصطفیٰؐ آتا — آنکھ بن جاتی اس کے دل کی رقیب
کام اس کا ترقی و تعمیر — جب زمانہ تھا مائل تخریب
دن کو چین اور نہ رات کو آرام — اس کے اوقات کار کی ترتیب
آج خاموش ہو گیا کیسے — آہ! وہ ایک آسمانی خطیب

آج جی بھر کے مجھ کو رونے دو
وہ مری جان تھا وہ میرا حبیب

لیکن اس دردناک لمحے میں — کس کی اک دلربا صدا آئی
کس نے آکر ہمیں پکارا ہے — کس کی خوشبو لئے صبا آئی
دل میں اک درد اٹھا عجیب وغریب — ساتھ درماں کی بھی ندا آئی
اپنے اس تعزیت کے لمحے میں — تہنیت بھی تو خوش ادا آئی
میرے طاہر! تری جدائی پر — غم و اندوہ کی گھٹا آئی
ساری دنیا سے تیری جمعیت — پاک دل اور خجستہ پا آئی
مجلس انتخاب کی آواز — بن کے اللہ کی رضا آئی
قدرت ثانیہ! مبارک ہو — تیری خاطر نئی قبا آئی
میرے مسرورا! آج تو آیا — یا قبولیت دعا آئی

یہ فراق و وصال کیا شے ہے
انفصال اتصال کیا شے ہے

رنج و راحت کے مشترک نغمے — ساز احساس پر مچلتے ہیں
یہ مسرت کے منتشر لمحے — غم کی آغوش میں ہی پلتے ہیں
ہمیں معلوم ہے دعاؤں سے — لکھے تقدیر کے بھی ٹلتے ہیں
گو خدا کی رضا پہ راضی ہیں — آنکھ روتی ہے دل پگھلتے ہیں
ہیں نشیب و فراز راہوں میں — راہرو راستے بدلتے ہیں
حسرتیں بے شمار ہوتی ہیں — سارے ارمان کب نکلتے ہیں
اذن یستخلفنهم کے ساتھ — پا کے تسکین دل سنبھلتے ہیں
ذہن کی کشمکش کی گھڑیوں میں — خوف بھی امن میں بدلتے ہیں

ہو گیا ختم امتحاں اپنا
عزم پھر ہو گیا جواں اپنا

عبدالمنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعتی ضروریات اور انسانیت کی خدمت کے لئے کی جانے والی تحریکات پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مالی تحریکات

بیوت الحمد منصوبہ آپ کی پہلی اور مریم شادی فنڈ آپ کی آخری مالی تحریک تھی

قسط اول

محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 10/جون 1982ء کو مسند خلافت پر متمکن ہوئے اور 21 سالہ عظیم الشان اور عہد ساز دور گزارنے کے بعد مورخہ 19/اپریل 2003ء کو اپنے محبوب مالک کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ نے اپنے دور خلافت میں دینی ضروریات اور دکھی انسانیت کی بہبود کے لئے متعدد مالی تحریکات احباب جماعت کے سامنے فرمائیں ان میں سے بعض مستقل نوعیت اور بعض ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تھیں۔ ان تحریکات پر جماعت کی طرف سے والہانہ انداز میں لبیک کہا گیا اور ان کا فیض انشاء اللہ تا قیامت جاری رہے گا۔ آپ کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد منصوبہ تھی اور آخری مریم شادی فنڈ ان دونوں تحریکات کا تعلق غریبوں اور ناداروں کی ضروریات پوری کر کے ان کے ساتھ اظہار ہمدردی ہے۔ حضور کی مالی تحریکات کا مختصر جائزہ پیش ہے:۔

بیوت الحمد سکیم کا اجرا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیوت الذکر خصوصاً بیت بشارت سپین کی تعمیر کے شکرانہ میں اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اکتوبر 1982ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں اپنے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک احباب جماعت کے سامنے پیش کی اور غرباء کے لئے بیوت الحمد کے نام سے گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ پیش کیا۔ حضور انور نے اپنی طرف سے دس ہزار روپے اور صدر انجمن کی طرف سے دو لاکھ روپے دینے کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا اس میں وہ لوگ حصہ لے سکتے ہیں جو لازمی چندے پوری شرح سے ادا کرتے ہوں۔ حضور کی اس تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور اپنے وعدے اور رقوم پیش کیں۔

(الفضل یکم نومبر 1982ء)

مورخہ 11/نومبر 1987ء کو بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوت الحمد کالونی کا سنگ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے رکھا۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید نومبر 1987ء)

الحمد للہ ربوہ میں بیوت الحمد کالونی ربوہ میں سینکڑوں لوگ سکونت پذیر ہیں اور کالونی میں 80 کوارٹرز کے علاوہ ایک بیت الذکر، سکول اور خوبصورت پارک بھی موجود ہے۔ اس سکیم کے تحت پانچ سو سے زائد افراد کو تعمیر مکان کے لئے کل یا جزوی امداد دی جا چکی ہے۔

تحریک جدید کے دفتر اول و دوم کو زندہ رکھنے کی تحریک

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5/نومبر 1982ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں تحریک جدید کے 49ویں مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ تحریک جدید کا دفتر اول اور اسی طرح دفتر دوم کبھی ختم نہ ہو اور ان کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے۔ دفتر اول اور دوم کے جو مجاہدین فوت ہو چکے ہیں ان کے ورثاء اگر ان کے نام پر چندے دے رہے ہیں تو ان فوت شدگان کے نام کو دفتر اول یا دوم سے خارج نہ کیا جائے اور یہ دوست چندہ دہندگان کی فہرست میں بدستور دہندہ سمجھے جائیں۔ اور ان کی نسلیں عہد کریں کہ وہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر حضور انور نے تحریک جدید کے دفتر سوم کی ذمہ داری ذیلی تنظیم لجنہ اماء اللہ پر ڈالنے کا اعلان فرمایا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 8/نومبر 1982ء)

امریکہ میں پانچ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کا قیام

حضور نے جماعت احمدیہ کے نام اپنے پیغام میں جو کہ پندرہ روزہ النور واشنگٹن 15/دسمبر 1982ء کو شائع ہوا امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور پانچ بیوت الذکر تعمیر کرنے کے لئے تحریک کی۔

(الفضل 31/مارچ 1983ء)

اس تحریک پر مخلصین نے والہانہ انداز میں لبیک کہا۔ حضور نے وعدہ جات کے سلسلہ میں امریکہ کے احباب کو پیغام دیا کہ ہر چندہ دہندہ کم از کم 3800 ڈالرز پیش کرے تو سلسلہ کی فوری ضروریات پوری ہو سکتی ہیں اور یہ امریکہ کی اقتصادی حالات میں کوئی بوجھ نہیں ہے۔ وعدہ کے ساتھ ان کی ادائیگی بھی جلد کر دیں۔ جنہوں نے زائد وعدے لکھوائے ہیں وہ ایک حصہ رقم کا جلد ادا کر دیں۔

(روزنامہ الفضل 22/جون 1983ء)

اس تحریک کے بعد خدا کے فضل سے کئی مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے ہیں بیوت الذکر بنی ہیں۔ مرکزی بیت الذکر بیت الرحمٰن میری لینڈ کی تعمیر ہوئی۔ ان کی کل تعداد 40 سے زائد ہو چکی ہے۔

کینیڈا میں نئے مشن اور بیوت الذکر کی تعمیر

حضور نے 20/اپریل 1983ء کو احباب جماعت کینیڈا کے نام اپنے پیغام میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کے قیام کے لئے آئندہ تین سال کے اندر اندر مبلغ چھ لاکھ ڈالرز پیش کرنے کی تحریک کی اور نیز حضور نے موجودہ مشن ہاؤس کو وسیع کرنے کی ہدایت کی۔

حضور انور کی تحریک پر جماعت کینیڈا نے فوری طور پر والہانہ لبیک کہا اور ایک ماہ کے اندر دو لاکھ ڈالرز سے زائد وعدہ جات موصول ہوگئے۔

(روزنامہ الفضل یکم جون 1983ء)

تحریک کے بعد اب تک مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو کا عظیم منصوبہ شروع ہوا اور پایہ تکمیل کو پہنچا اس کے علاوہ غیر معمولی وسعت کے لحاظ سے مسی ساگا، کیلگری، اٹوا، ایڈمنٹن، سسکاٹون، وینکور، سینٹ کیتھرین، رجائنا، ہملٹن، وڈسر اور مونٹریال میں مشن ہاؤسز خریدے یا تعمیر کئے جاچکے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے لئے 500 دیگیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے پیغام محررہ 4/فروری 1984ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ جلسہ سالانہ صد سالہ جوبلی پر متوقع حاضری کے مدنظر انتظام جلسہ سالانہ کے لئے مزید 500 دیگوں کی ضرورت ہے ہر دیگ پر دو ہزار روپے خرچ ہوگا۔ حضور انور نے اپنا وعدہ پانچ دیگوں کا لکھوایا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 8/فروری 1984ء)

انگلستان اور جرمنی میں دو نئے مراکز کا قیام

جماعت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/مئی 1984ء میں انگلستان اور جرمنی میں دو نئے مراکز قائم کرنے کی مالی تحریک فرمائی۔ اس تحریک کے لئے حضور انور نے اپنی طرف سے دس ہزار پونڈ پیش کرنے کا اعلان کیا اور پھر یورپ میں مقیم احمدیوں کو بالخصوص اس تحریک میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ لیکن اپنے خطبہ جمعہ 29/جون 1984ء میں اس تحریک کو سب احمدیوں کے لئے عام کر دیا۔

(خطبہ جمعہ 18/مئی 1984ء)

چنانچہ لندن کے نواح میں "اسلام آباد" کے نام پر ایک بستی بسائی گئی۔ جرمنی میں فرینکفورٹ میں ناصر باغ اور اب بیت السبوح کمپلکس کی خرید، انگلستان میں بیت الفتوح منصوبہ اور یورپ میں بے شمار بیوت الذکر و مشن ہاؤسز خریدے یا تعمیر ہو چکے ہیں۔

حبشہ کے مصیبت زدگان کی مدد

بھوک اور قحط کی وجہ سے اہل حبشہ پر سخت مصیبت کی گھڑی آئی۔ اس مصیبت کے وقت ان لوگوں کی امداد کے لئے حضور انور نے اپنے خطبہ فرمودہ 9/نومبر 1984ء کو احباب جماعت کے سامنے ان مصیبت زدگان کی مدد کے لئے بلا امتیاز مذہب تحریک فرمائی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9/نومبر 1984ء از کیسٹ)

نستعلیق کتابت کے لئے کمپیوٹر

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12/جولائی 1985ء بمقام بیت الفضل لندن میں فرمایا کہ جماعت کی طباعت واشاعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر کتابت بہت بڑی دقت ہے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کمپیوٹر کی ضرورت ہے۔ ایک کمپنی نے نستعلیق خط کا کمپیوٹر پریس تیار کرلیا ہے اس کی قیمت ایک لاکھ پونڈ ہے۔ اگر دوسری زبانوں کا اضافہ کرلیا جائے تو کل ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی ضرورت پڑے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر میں 5 آدمیوں کو کہوں یا 100 کو کہوں تو وہ یہ ضرورت پوری کردیں گے لیکن اس سے غربا پیچھے رہ جاتے ہیں اور قربانی کی برکتوں سے محروم ہو جاتے ہیں اس لئے سب کے لئے یہ تحریک ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 12/جولائی 1985ء بحوالہ ضمیمہ ماہنامہ مصباح جولائی 1985ء ص 5)

چنانچہ رقیم پریس کا اسلام آباد لندن میں قیام ہوا اور جماعتی ضرورت کا لٹریچر وہاں شائع ہوتا ہے۔

تحریک جدید کے دفتر چہارم کا آغاز

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اکتوبر 1985ء بمقام بیت الفضل لندن میں تحریک جدید کے 52ویں مالی سال کے اعلان کے بعد خطبہ ثانیہ میں تحریک جدید کے نئے دفتر چہارم کا اعلان بھی فرمایا۔ حضور نے فرمایا آج سے تحریک جدید میں جو نیا مجاہد شامل ہوگا وہ تحریک جدید کے دفتر چہارم میں شامل ہوگا۔ (ضمیمہ ماہنامہ خالد نومبر 1985ء ص 7)

وقف جدید کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 27/دسمبر 1985ء کو وقف جدید کے نئے مالی سال کے اعلان کے بعد اس تحریک کو جو کہ صرف پاکستان و ہندوستان تک محدود تھی عالمگیر کرنے کا اعلان فرمایا حضور نے فرمایا کہ اس تحریک کی برکتوں سے ساری دنیا کے افراد کو فیضیاب ہونے چاہئے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اگر باہر کی دنیا کو موقع ملے تو ایک عظیم الشان وقت کی ضرورت ہے جسے پورا کرنے کی توفیق ملے گی دوسرے یہ کوئی وجہ نہیں کہ باہر کے احمدی پاکستان اور ہندوستان کی انہی خدمتوں سے محروم رہیں جبکہ پاک و ہند کے احمدی بیرونی خدمتوں سے محروم نہیں رہے۔ ساری دنیا میں جو احمدیت قائم ہوئی ہے اس کے پھیلانے کا سہرا انہیں احمدیوں کے سر ہے۔

(ضمیمہ ماہنامہ انصاراللہ جنوری 1986ء)

سال 2002ء میں وقف جدید میں دنیا کے 111 ممالک کے 3 لاکھ 80 ہزار سے زائد افراد شامل ہو چکے تھے۔

سیدنا بلال فنڈ کا قیام

راہ مولیٰ میں قربانی دینے والوں کے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور دیکھ بھال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14/مارچ 1986ء کو ایک مستقل فنڈ قائم کرنے کا اعلان فرمایا جس کا نام آپ نے "سیدنا بلال فنڈ" تجویز فرمایا۔ حضور انور نے اس تحریک میں حصہ لینے والوں کے متعلق فرمایا کہ پوری شرح صدر اور محبت کے جذبہ کے تحت جو دینا چاہیں وہ دیں۔ بشاشت قلب کے ساتھ تحریک اٹھے تو اس میں شامل ہوں اور جو بھی دیں وہ ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

(ضمیمہ ماہنامہ مصباح مارچ 1986ء ص 5)

توسیع مکان بھارت فنڈ

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/مارچ 1986ء بمقام بیت الفضل لندن میں ہندوستان کی جماعت کی بعض مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک مالی تحریک کا اعلان فرمایا جو کہ مقامات مقدسہ کی ضروری مرمتوں اور بعض بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے رقم کی ضرورت سے متعلق تھی۔ حضور نے فرمایا فوری طور پر چالیس پچاس لاکھ روپیہ کی ان مقاصد کے لئے ضرورت ہے۔ فرمایا یہ عام تحریک نہیں ہے بلکہ جو اس مد میں دینا چاہتے ہیں ان سے یہ قبول کی جائے گی میں ہندوستانی نژاد احمدیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک میں آگے آئیں۔ لیکن دوسرے لوگ بھی اگر قربانی کرنا چاہتے ہیں تو ان کی قربانی بھی رد نہیں کی جا سکتی کیونکہ قادیان کا تعلق سب سے ہے۔ حضور نے اہل قادیان کو فرمایا کہ وہ پروگرام بنائیں اپنی ضروریات معین کریں اور تیزی سے ان کو مکمل کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں روپیہ مہیا کر دیا جائے گا۔ اس تحریک کا نام حضور نے "توسیع مکان بھارت فنڈ" رکھا۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ اپریل 1986ء)

ایل سلواڈور کے متاثرین زلزلہ کے لئے امداد

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اکتوبر 1986ء بمقام بیت الفضل لندن میں ایل سلواڈور میں آنے والے زلزلہ اور اس کے نتیجہ میں جو تباہی پھیلی ہے اس حوالہ سے ایک مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا وہاں جو تباہی آئی ہے اس کے نتیجہ میں بہت سے بچے یتیم ہوگئے ہیں اس لئے احباب جماعت کے افراد ان کی کفالت کی ذمہ داری لیں اور یتامیٰ کی حفاظت کریں۔ اس ضمن میں حضور نے بتایا کہ ایک مخلص احمدی نے چالیس لاکھ روپے دیئے ہیں کہ اس سے جماعت جس طرح چاہے یتیم خانہ کھولے۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اکتوبر 1986ء)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر اور ہال کی تعمیر

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16/جنوری 1987ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نئے دفاتر اور ہال کی تعمیر کے لئے چندہ دینے کی تحریک کرتے ہوئے عالمی لجنات کو توجہ دلائی کہ وہ حسب توفیق جتنا بھی بوجھ اٹھا سکتی ہیں وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ مردوں کو اس تحریک میں شامل کرنے کے لئے آپ نے انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کو تحریک کی وہ بھی اپنا کچھ حصہ لجنہ کی تعمیراتی کاموں میں ڈالیں۔ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید، خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ حسب توفیق اس مد میں حصہ ڈالیں تو لجنات کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

(خطبہ فرمودہ 16/جنوری 1987ء بحوالہ ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید جنوری 1987ء ص 4، ص 5)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کا خوبصورت دفتر اور ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ دفتر لجنہ اماء اللہ مقامی کی عمارت بھی تعمیر شدہ ہے۔

صد سالہ جوبلی منصوبہ میں نئے برسر روزگار احمدیوں کو شامل کرنے کی تحریک

حضور نے اپنے خطبہ فرمودہ 16/جنوری 1987ء میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کی تیاری کے سلسلہ میں جہاں لوگوں کو اپنے وعدے پورے کرنے، ان کی تجدید کرنے کی طرف توجہ دلائی وہاں نئے برسر روزگار ہونے والے احمدیوں کو جن کو پہلے اس منصوبہ میں شامل ہونے کی توفیق نہیں ملی ان کو صد سالہ جوبلی کی تیاری کے لئے اس مالی قربانی میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ کئی ایسے ممالک ہیں جہاں احمدیت اس تحریک کے بعد قائم ہوئی ہے اس لئے کوشش کی جائے کہ اس تحریک کے وعدہ دہندہ سو ممالک بن جائیں۔ جو ممالک اس میں شامل نہیں ہیں وہ اس میں شامل ہوں۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد فروری 1987ء ص 4)

بیت النور ہالینڈ کی توسیع

اگست 1987ء میں جب ہالینڈ کے بیشتر احباب جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کے لئے آئے تھے اس دوران بعض شر پسند عناصر کی شرارت کی وجہ سے بیت النور ہالینڈ کو نقصان پہنچایا گیا۔ اس واقعہ کے بعد حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اگست 87ء میں بیت النور ہالینڈ کو دس گنا بڑا کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اپنے خطبہ میں فرمایا کہ جماعت ہالینڈ اکیلی اس خرچ کو اٹھانے کی متحمل نہیں ہے اس لئے جہاں بھی یہ خطبہ جائے گا وہ جماعتیں اس کے لئے مالی قربانی میں حصہ لیں گی۔ تاہم جماعت ہالینڈ کو اس مقصد کے لئے وقار عمل کرنا ہوگا۔

(خطبہ جمعہ 21/اگست 1987ء)

منہدم شدہ بیوت الذکر کی تعمیر

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ستمبر 1987ء میں فرمایا کہ مخالفین جہاں جہاں جماعت کی بیوت الذکر منہدم کر رہے ہیں۔ ہمیں ان کو از سر نو تعمیر کرنا ہے۔ اس کے لئے حضور نے احباب سے رقوم پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اس مقصد کے لئے اپنی طرف سے ایک ہزار پاؤنڈ پیش کئے۔ حضور نے فرمایا جو احباب تحفۃً اس فنڈ میں رقم پیش کر سکتے ہیں وہ اس تحریک میں حصہ لیں۔

(خطبہ جمعہ 18/ستمبر 1987ء)

قوت یقین

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خدا کے طالب بندو کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق بناتا ہے۔" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر احمدی کا دل اس یقین سے لبریز ہے کہ دین حق سب ادیان پر غالب ہو کر رہے گا۔ اس غرض کیلئے جو اشاعت دین کی مہم تحریک جدید کے نام سے جاری کی گئی ہے۔ بالآخر فتح و نصرت کا مژدہ سنائے گی۔ ہمیں اس کی خاطر قربانیاں پیش کرتے چلے جانے کی توفیق نصیب رہنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق اپنے امام کے حضور قربانیاں پیش کرنے کی سعادت بخشے۔ آمین (وکیل المال اول)

حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم پیشگوئی کا ظہور

کنگ آف کنگ سمیت 70 روایتی بادشاہوں کی شرکت

جماعت احمدیہ بینن کا تاریخ ساز 18 واں جلسہ سالانہ

50ہزار سے زائد احمدیوں کی شرکت۔ ذرائع ابلاغ میں بھرپور کوریج

جماعت احمدیہ بینن کا تاریخ ساز 18 واں جلسہ سالانہ 20-21 دسمبر 2002ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ میں کنگ آف پراکو کی سربراہی میں ملک کے بڑے بادشاہوں کا 30 رکنی وفد گھوڑوں پر سوار ہو کر جلسہ سالانہ میں شریک ہوا۔ اس جلسہ میں کل 70 بادشاہوں نے شرکت کی۔ نائیجر کے سب سے بڑے بادشاہ سلطان آف آگادیس کا 12 رکنی وفد 2500 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے جلسہ میں شامل ہوا۔ اس تاریخی جلسہ میں 50 ہزار سے زائد احمدیوں نے شرکت کی۔

مقام جلسہ

قبل ازیں 17 سال تک جنوبی بینن میں دارالحکومت پورتونوو میں جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہوتے رہے ہیں جبکہ بڑی بڑی نومبائع جماعتیں ملک کے شمال میں واقع ہیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ان کی شمولیت کی سہولت کے لئے امسال کولنز ڈیپارٹمنٹ میں واقع احمدی گاؤں توئی (Toui) کو جلسہ سالانہ کے لئے چنا گیا۔ یہ گاؤں پاراکو کو کوتونو سے ملانے والی بڑی شاہراہ پر جنگل میں واقع ہے۔ یہ گاؤں چار سال قبل احمدیت کی آغوش میں آیا اور یہ دس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ اس گاؤں میں 5 چھوٹی بیوت الذکر جبکہ ایک بڑی جامع بیت الذکر ہے جو جماعت نے تعمیر کی ہے۔ جلسہ سالانہ کی تیاریاں اپریل سے شروع کر دی گئیں۔ جلسہ گاہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا اور مردانہ و زنانہ علیحدہ علیحدہ بڑی بڑی مارکیاں لگائی گئیں اور ایک VIP مارکی بھی بنائی گئی جس میں ایک ہزار کرسیاں بھی رکھی گئیں۔

ٹرانسپورٹ کے لئے 20 بڑے ٹرک کرایہ پر حاصل کئے گئے جو مختلف دیہاتوں سے لوگوں کی شرکت لئے استعمال ہوئے کار پارکنگ تین حصوں میں تقسیم کی گئی۔ آڈیو ویڈیو شعبہ نے جلسہ کی ریکارڈنگ کی اور زنانہ جلسہ گاہ تک ویڈیو پروجیکٹر سے کارروائی پہنچائی گئی۔ نیشنل ٹی وی کی ٹیم بھی ریکارڈنگ کے لئے موجود تھی جس نے جلسہ کی کارروائی کو متعدد بار نشر کیا۔ جلسہ کی کاروائی کو چار لوکل زبانوں میں نشر کرنے کے لئے تراجم کا انتظام کیا گیا تھا۔

جلسہ گاہ

مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کے درمیان ایک سکول کی عمارت میں ایک بہت بڑی نمائش اور دعوت الی اللہ سٹال کا اہتمام کیا گیا اس میں جماعت احمدیہ بینن کی تاریخ پر مبنی تصاویر قرآن کریم اور احادیث کے تراجم کا ڈیسک اور خدمت انسانیت کے لئے جماعت کی مساعی کی جھلکیاں دکھائی گئی تھیں۔

جلسہ سالانہ میں نو ممالک کے نمائندگان تشریف لائے جن میں گھانا، برکینا فاسو، نائیجیریا، نائیجر، ٹوگو، ماریشس اور Sao Tome بھی شامل تھے۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود

لنگر خانہ کو بڑے وسیع پیمانے پر قائم کیا گیا جلسہ کے 50 ہزار افراد کو لنگر تقسیم کیا گیا اس کے علاوہ VIP کے لئے الگ انتظام بھی تھا۔ لنگر خانہ کے انچارج مکرم اصغر علی بھٹی صاحب تھے جن کے ساتھ 200 لجنات اور 50 خدام کی ٹیم نے دن رات کام کیا۔ اور یہ لنگر 16 دسمبر تا 23 دسمبر یعنی آٹھ روز جاری رہا۔

بادشاہوں کی شرکت

اس جلسہ سالانہ میں بینن، نائیجر اور نائیجیریا کے 71 روایتی بادشاہوں نے شرکت کی۔ جناب کنگ آف آگادیس نائیجر کے سب سے بڑے بادشاہ ہیں اور صدر نائیجر کی خصوصی کابینہ کے چار ارکان میں سے ایک ہیں انہوں نے جلسہ سے خطاب کیا اور پھر جلسہ کے شیریں ثمر ثابت ہوئے۔ آپ جلسہ کے بعد ایک ہفتہ بینن میں رہے اور امیر صاحب بینن مکرم حافظ سکندر احسان صاحب کے ساتھ مختلف جماعتوں میں گئے اور پھر واپسی پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ روایتی بادشاہوں کے صدر بھی ہیں اور صدر مملکت کے خصوصی مشیر ہیں۔

اس جلسہ میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے نمائندگان نے بھی خطاب کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نمائندہ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے خطاب کیا اور اختتامی دعا کروائی۔

میڈیا کوریج

اس جلسہ کی کارروائی کی کوریج کے لئے نیشنل ٹی وی کی نمائندہ اپنی ٹیم کے ہمراہ جلسہ گاہ میں موجود رہیں اور نیشنل ٹی وی پر جلسہ کی خبر کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا اور دو دن مختلف اوقات میں دکھایا گیا علاوہ ازیں خبروں میں گاہے بگاہے جھلکیاں دکھائی گئیں۔ امیر صاحب بینن کے انٹرویو بھی نشر کئے۔ جلسہ سالانہ سے قبل بھی پروگرام نیشنل ٹی وی پر نشر ہوا۔ اس کے علاوہ 36 مختلف اخبارات، نیشنل و لوکل ریڈیو کے جرنلسٹ بھی حاضر رہے اور کوریج دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ اس تاریخی جلسہ کے شیریں ثمرات ظاہر کرے اور آئندہ اس سے بڑھ کر جلسے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن مئی 2003ء)

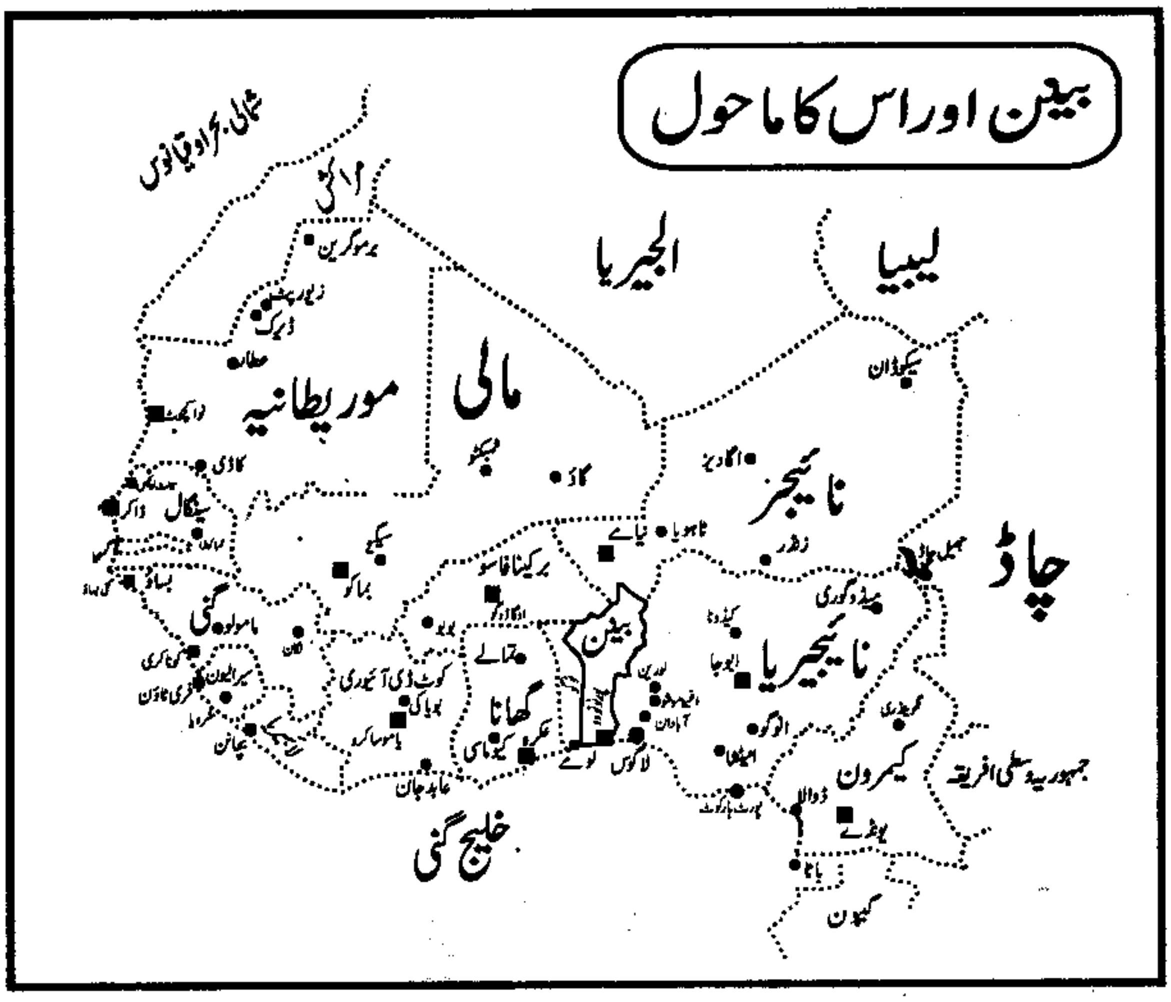

سید فطرت صاحب

صحت وتندرستی کا خزانہ۔ انجیر

انجیر ہمارے ہاں عام پھلوں کی نسبت بہت کم استعمال ہوتی ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک نسبتاً کم کاشت والا پھل ہے جس کی وجہ سے ہر ایک کو دستیاب نہیں ہے۔ اس کے فوائد کا ہمیں اندازہ نہیں۔ اس پھل کو قدیم زمانے میں بہت اہمیت حاصل تھی۔ اور دور جدید کی ریسرچ نے اس کی اہمیت کو ثابت کر دیا ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق اس میں صحت وتندرستی کے انمول خزانے مضمر ہیں۔

کہتے ہیں کہ ساتویں صدی قبل مسیح میں یونان کے ایک شہر کے حکمران سولون نے تو اس پھل کو اس قدر ضروری قرار دیا اور اس قدر قیمتی سمجھا کہ اس پھل کی برآمد کو جرم قرار دے دیا اس کا کہنا تھا کہ اگر یہ پھل باہر کے ممالک کو بیچ دیا گیا تو اس کی اپنی رعایا اس کے کھانے سے محروم رہے گی اور اس کے فوائد باہر والے لے جائیں گے۔ ہندو تو اس درخت کو مقدس مانتے ہیں اور اس کی خدمت کرنے میں اپنی نجات سمجھتے ہیں۔

انجیر کا استعمال مختلف دوروں میں بھی زمانہ قدیم سے ہوتا چلا آ رہا ہے انجیر کا اصل وطن مغربی ایشیا بتایا جاتا ہے یہاں سے یہ دنیا بھر کے مختلف ملکوں میں پھیل گیا اٹھارویں صدی میں اسے سپین کے مشنری کیلی فورنیا لے گئے کیلی فورنیا کی زمین اس کی جڑوں کو بہت راس آئی جہاں یہ پودا خوب پھلا اور خوب پھولا اسے تقریباً ہر ملک نے سوائے برطانیہ کے ہر ممکن کوشش کر کے پذیرائی دی۔

انجیر ''طاقت'' اور صحت کو بحال کرتی ہے۔ کیونکہ یہ فولاد سے بھرپور پھل ہے۔ فولاد خون کے خلیات کو صحت مند رکھتا ہے اور انہیں طاقت دیتا ہے اس میں کیلشیم بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو ہڈیوں کی پرورش کرتا ہے۔ اور دانتوں کو مضبوط رکھتا ہے۔ اس میں پوٹاشیم بھی موجود ہے جس سے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے اور پوٹاشیم دماغی مشینری کو تیز رکھتا ہے اس پھل کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی بالکل نہیں پائی جاتی نمک اور کولیسٹرول سے بھی پاک ہے نیز خشک انجیر میں کولیسٹرول کی سطح کو باقاعدہ رکھنے والے ایسڈز پائے جاتے ہیں جو خلیات کو بھی مضبوط کرتے ہیں اور اس طرح ہمارے جسم کا دفاعی نظام مزید بہتر پوزیشن میں ہوتا ہے اور مختلف بیماریوں کے خلاف مزاحمت فراہم کر سکتا ہے اس پھل میں ریشہ بہت ہوتا ہے جو دیر تک توانائی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس سے ریشہ کی ایک انتہائی عمدہ مقدار حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر دوسرے تازہ یا خشک پھل کی نسبت اس میں ریشہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے یہ نظام انہضام کو بہتر رکھنے کی صلاحیت سے بھرپور ہے قبض اور نزلہ وغیرہ کو دور کرتا ہے اور بڑی آنت کے سرطان میں بے حد مفید ہے۔

ہمارے اکثر لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ یہ کس کمال کا پھل ہے۔ جونہی لوگوں کو اس پھل کے فوائد کی معرفت ہوگی اس کا استعمال زیادہ ہو جائے گا انجیر تازہ کھایئے چاہے خشک کر لیجئے یہ ہر دو حالتوں میں از حد مفید ہے۔ مزدور پیشہ افراد کو تو اس کا ضرور استعمال کرنا چاہئے کیونکہ مزدور سارا دن اگر سخت سے سخت کام بھی کر رہے ہوں تو انجیر کے استعمال سے تھکاوٹ بالکل محسوس نہیں کریں گے۔ دلیہ اور دودھ وغیرہ میں اسے پکا کر استعمال کیا جا سکتا ہے اور دودھ یا دلیہ میں پکانے کی صورت میں پھل خشک ہونا چاہئے۔

ماخوذ

زمین کی فضا کا حفاظتی حصار

کرہ فضا کی چار بڑی تہیں شناخت کی جا چکی ہیں

زمین کے گرد پھیلے ہوئے فضا کے غلاف نے نہ صرف زندگی کی نمو میں اہم کردار ادا کیا بلکہ یہ کرہ ارض پر پائی جانے والی حیات کی بقاء کا بھی ضامن ہے۔ اس میں مختلف گیسیں ایک تناسب سے موجود ہیں۔ یہ وہ حفاظتی حصار ہے جس کے اندر زمین پر پائے جانے والے جاندار عام حالت میں موجود ہوتے ہیں۔ زمین پر پائی جانے والی حیات کا کس حد تک اس کرہ فضائی پر دارومدار ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اپنی عام حالت میں زمین پر پائی جانے والی حیات چند کلو میٹر بلندی سے زیادہ اپنی زندگی کو قائم رکھنے کے قابل نہیں ہے۔

فضا کی اصل کا زمین کی اصل سے بڑا قریبی رشتہ ہے۔ جب زمین ابھی لاوے کی طرح پگھلے ہوئے گولے کی شکل میں تھی تو اس وقت بھی غالباً اس کے گرد کائناتی گیسیں فضا کی شکل میں موجود تھیں۔ ان میں ہائیڈروجن بھی شامل تھی جو بتدریج خلا میں تحلیل ہوتی گئی۔ جب اس پگھلے ہوئے گولے کی بالائی سطح سخت ہونا شروع ہوئی تو مختلف گیسیں جیسے کاربن ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن اور پانی کے بخارات آہستہ آہستہ ریلیز ہونا شروع ہوئے۔ انہیں چیزوں نے فضا کو تشکیل دیا جو ترکیب کے لحاظ سے اس وقت کسی آتش فشاں سے مختلف نہ تھی۔

جب کرہ ارض کے درجہ حرارت میں کمی ہوئی تو یہ چیز آبی بخارات کے بھاری پیمانے پر برسنے کا سبب بنی۔ اس طرح اس کی مقدار پوری فضا کا تقریباً چار فیصد ہوگئی۔ بہت بعد میں جا کر فضا کے اس حصے کی تشکیل کا عمل شروع ہوا جسے ہم آکسیجن کے نام سے جانتے ہیں۔ آکسیجن بنانے کا عمل سبز پودوں نے کیا جو آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ باہم یکجا ہونے کے باعث کاربوہائیڈریٹس کی تشکیل ہوئی۔

زمین کے اوپر تقریباً پچاس کلو میٹر کی بلندی تک یہ فضائی کرہ پوری طرح یکساں ہے اور ایک غلاف کی طرح زمین کے گرد لپٹا ہوا ہے۔ یہ مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے جن میں سے ہر گیس کی اپنی انفرادی طبعی خصوصیات ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی کے بخارات اور اوزون کی مقدار اگرچہ فضا میں کم ہے لیکن یہ شمسی اور کائناتی شعاعوں کو جذب کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ کام کرہ ارض پر زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کشش ثقل کے باعث گیسوں کا یہ یکساں ملغوبہ کمپریسڈ حالت میں ہے۔ اسی وجہ سے کرہ ارض کی سطح کے قریب اس کا حجم اور دباؤ بہت زیادہ ہے۔ سطح کے قریب اس کی اوسط ڈینسٹی $1.2 kg/m^3$ ہے اور اوسط دباؤ 1.013 ملی بار (mb) ہے۔ یہ تقریباً $1 kg/cm^2$ ہے۔ اگر زمین سے سولہ کلو میٹر اوپر جایا جائے تو یہ دباؤ 100mb تک گر جاتا ہے اور گیسوں کی ڈینسٹی سطح سمندر کے قریب پائی جانے والی ڈینسٹی سے تقریباً 11 فیصد کم ہو جاتی ہے۔

عمودی پیمانے پر فضا کی خصوصیات میں حیران کن تنوع پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے ابھی اوپر ذکر کیا ہے کہ سطح زمین کے قریب پائی جانے والی فضا پر کشش ثقل کا گہرا اثر ہے۔ سطح کے قریب اس کی ڈینسٹی اور دباؤ بہت زیادہ ہے۔ سمندر کی سطح کے درجے پر پایا جانے [illegible] تقریباً 1000 ملی بار دباؤ 720 کلو میٹر کی [illegible] پر کم ہو کر صرف 10 سے 42 ملی بار رہ جاتا [illegible] بلندی کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں بھی فرق آ جاتا ہے اور کئی تہوں کے اندر اس میں اتار چڑھاؤ موجود ہے، تاہم جیسے جیسے بلندی کی طرف بڑھتے ہیں ویسے ویسے درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، یہاں تک کہ گیسوں کے ملغوبے میں بھی مختلف درجوں پر بڑا تنوع ہے۔

کرہ فضا کی چار بڑی تہیں شناخت کی جا چکی ہیں۔ سب سے پہلے نمبر پر جو کرہ آتا ہے اسے ایکسوسفیئر (exosphere) کہتے ہیں اور یہ چار سو کلو میٹر کی بلندی سے شروع ہو کر 720 کلو میٹر بلندی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے میں آکسیجن، ہیلیم اور ہائیڈروجن مختلف تناسب میں موجود ہے۔ دوسرے نمبر پر آئینوسفیئر (Ionosphere) ہے جس میں چارج شدہ پارٹیکلز (آئیون اور الیکٹرون) پائے جاتے ہیں۔ یہ بہت بڑی تہہ ہے جو میسوسفیئر (mesosphere) اور تھرموسفیئر (thermosphere) پر مشتمل ہے اور آگے مزید چار تہوں میں منقسم ہے جنہیں بتدریج اوپر سے نیچے کی طرف E`F1`F2 اور D کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان کی آئیون ڈینسٹی ریڈیائی لہروں پر بڑا اثر ڈالتی ہے۔ بہت زیادہ ہائی فریکوئنسی کی لہریں تو اس میں سے آر پار ہو جاتی ہیں لیکن شارٹ ویو ٹرانسمیشن منعکس ہو جاتی ہے۔

تیسرے نمبر پر سٹیٹوسفیئر (Stratosphere) ہے۔ اس حصے میں اوزون کی معقول مقدار موجود ہے جو ضرر رساں شمسی شعاعوں کو زمین پر پہنچنے سے روکتی ہے۔ چوتھے درجے پر ٹروپوسفیئر (troposphere) آتی ہے اور یہی تہہ سطح زمین کے قریب تر ہے جس میں فضا کی سب سے بڑی مقدار موجود ہے۔ اس کی بلندی سطح زمین سے تقریباً گیارہ کلو میٹر تک ہے۔

فضا میں موجود زیادہ تر گیسیں ایسی ہیں جو شمسی شعاعوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتیں اور انہیں آسانی سے گزر جانے دیتی ہیں لیکن اوزون کی قلیل سی مقدار جس کا زیادہ تر حصہ زمین کی سطح سے پچاس کلو میٹر تک کی بلندی میں مرتکز ہے، نقصان دہ الٹراوائلٹ شعاعوں کو فلٹر کرنے کا کام کرتی ہے۔ 1970ء کی دہائی کے آخر میں مشاہدہ کے دوران پتہ چلا کہ انٹارکٹکا کے اوپر اوزون کی تہہ میں شگاف پڑ گیا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شگاف بڑا ہو رہا ہے اور اس شگاف کا سبب کلورو فلورو کاربنز ہیں جو ایروسول اور ریفریجریٹرز وغیرہ سے خارج ہوتے ہیں۔

سورج سے نکلنے والی شعاعیں کچھ تو منتشر ہو جاتی ہیں، کچھ منعکس ہو جاتی ہیں اور ان کا کچھ حصہ فضا کا زیریں حصہ جذب کر لیتا ہے۔ اس کے بعد شمسی شعاعوں کا تقریباً 46 فیصد حصہ زمین کی بالائی سطح تک پہنچتا ہے جسے زمین کی سطح حرارت کے طور پر جذب کرتی ہے۔ یہ توانائی زمین کی سطح کے معمولی درجہ [illegible] یعنی 14 سنٹی گریڈ کو بڑھا دیتی ہے۔

چونکہ سورج کی سطح کا درجہ حرارت 5700 سنٹی گریڈ ہے لہٰذا زمین شمسی شعاعوں کی نسبت توانائی کو بڑی ویولینتھ میں خارج کرتی ہے اور یہ اخراج انفرا ریڈ یا حرارتی شعاعوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ ان

طویل شعاعوں کو فضا میں پائی جانے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی کے بخارات اور نچلی سطح پر پائے جانے والے بادل جذب کر لیتے ہیں۔ اس طرح سورج اور زمین کے باہمی رشتے میں ایک توازن قائم کرنے کے لئے فضا اپنا بہترین کردار ادا کرتی ہے۔ لیکن یہ توازن انسان کی پیدا کردہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے سبب بگڑ رہا ہے اور اس کی وجہ سے گرین ہاؤس افیکٹ پیدا ہو رہا ہے۔

(روزنامہ جنگ سنڈے میگزین 2 فروری 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے بارہ میں ایک علمی نشست

مورخہ 14/ جولائی 2003ء کو انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام شہادت حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف شہید کابل کے حوالہ سے ایک علمی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر صف دوم و قائد تعلیم انصاراللہ پاکستان نے کی۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات بابت شہزادہ صاحب پڑھ کر سنائیں جس کے بعد مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے حضرت صاحبزادہ صاحب کی سیرہ و سوانح پر تفصیلی لیکچر دیا۔ مہمان خصوصی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب قائم مقام زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ نشست اختتام پذیر ہوئی جس میں 250 سے زائد احباب نے استفادہ کیا۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت گوہد پور ضلع سیالکوٹ مورخہ 23/ جون 2003ء کو 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز مغرب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کروائی۔ آپ نے پس ماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت گوہد پور کے بیٹے اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت راولپنڈی کے چھوٹے بھائی تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

✿ مکرم عنایت اللہ صاحب آف محمود آباد فارم سندھ حال دارالعلوم شرقی نور ربوہ لکھتے ہیں کہ میری نواسی مکرمہ تحسین انکاری صاحبہ اہلیہ مکرم انیس انکاری صاحب مقیم ناروے کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 مارچ 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مبین احمد عطا فرمایا تھا۔ نیز میرے نواسے مکرم خالد محمود صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19۔ اپریل 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام زین محمود رکھا گیا ہے۔ نومولود مبین احمد مکرم مظفر احمد خلیل صاحب آف ناروے ولد مکرم شیخ عنایت اللہ کا نواسہ اور زین احمد ان کا پوتا ہے۔ جبکہ مکرم محمد اشرف صاحب انکاری آف ٹنڈو جام حال حیدر آباد مبین احمد کے دادا اور زین احمد کے نانا ہیں۔ دونوں بچے خدا کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ بچوں کے باعمر ہونے اور سلسلہ کے لئے بہت ہی مفید وجود بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر لاہور لکھتے ہیں کہ میرا نواسہ ملک عبدالقادر ابن مکرم ملک عبدالسمیع صاحب شارجہ کے گھٹنے کی ہڈی کھیلتے ہوئے فریکچر ہو گئی تھی۔ 8 جولائی کو لاہور میں آپریشن ہو گیا ہے۔ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کے بہنوئی مکرم فاروق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ سندھ چند ہفتوں سے جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

✿ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔

✿ مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔

✿ مکرم عبدالباسط چوہدری صاحب آف ملتان کے سسر مکرم شیخ خلیل احمد صاحب حال مقیم کینیڈا کا گزشتہ دنوں بائی پاس ہوا ہے۔

تبصرہ کتب

لباس

(میاں بیوی کے حقوق و فرائض)

نام کتاب: لباس (میاں بیوی کے حقوق و فرائض)

مؤلف: حنیف احمد محمود

ناشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

تعداد صفحات: 100

طبع اول: جون 2003ء

زیر تبصرہ کتاب لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی تازہ ترین پیشکش ہے جس میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض کے بارہ میں دینی تعلیمات کو یکجائی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ گھر ہمارے معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔ اس اکائی سے گلی، محلہ، شہر اور ملک بنتے ہیں۔ گھر کا ماحول جنت نظیر بن جائے تو پھر معاشرہ جنت کا نمونہ بنتا ہے۔ گھر کے خیالات گلیوں اور شہروں میں پروان چڑھتے ہیں۔ ہمارے دین نے میاں بیوی کے حقوق اور ان کے فرائض متعین کر دیئے ہیں۔ ان اعلیٰ تعلیمات پر عمل کر کے ہم جنت نظیر معاشرے کا قیام کر سکتے ہیں۔

اس کتاب کے مسودے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ "لباس زینت کا کام کرتا ہے اور لباس التقویٰ زینت کو دوبالا کرتا ہے۔ میاں بیوی جب تک ایک دوسرے کے لئے زینت نہ بنیں تو زندگی بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ سامنے رہے تو گھر جنت بن جاتے ہیں۔" حضور انور کا یہ ارشاد ہمارے لئے عائلی زندگی کے میدان میں اعلیٰ نمونہ قائم کرنے کے لئے اہم مقام رکھتا ہے۔ تربیت اولاد کے لئے جس کی بنیادی ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے اس کے لئے میاں بیوی کا عملی نمونہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ جب میاں بیوی ایک دوسرے کے حقوق اور فرائض ادا کریں گے تو ان کے پند و نصائح اور کردار کا نقش ان کے بچوں پر پڑے گا اور احمدی بچے دینی ماحول میں تربیت پا کر ایک خوبصورت معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جنت نظیر معاشرہ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کے مفید نتائج نکالے۔ آمین

(ایم۔ایم۔طاہر)

☆ مکرم منور احمد قمر صاحب مربی ضلع وہاڑی لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری عبدالرحیم بھٹہ صاحب امیر ضلع وہاڑی مقیم بورے والا کے بائیں کندھے کے نیچے گلٹی کو آپریشن کے ذریعہ نکالا گیا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✿ ادارہ الفضل نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع راولپنڈی و اٹک کیلئے بھجوایا ہے۔

☆ الفضل کے نئے خریدار بنانا۔

☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

امراء و صدران، مربیان سلسلہ، معلمین و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

ہے۔ اس لئے اگر آپ پسند کریں تو نیم کے درخت کثرت کے ساتھ لگائیں یہ فضاء میں تازگی لانے کیلئے دوسرے تمام درختوں سے بڑھ کر ہے۔

☆ پھلدار پودوں اور سایہ دار پودوں کو کھاد کی بھی ضرورت ہوتی ہے کھادوں کی تین بنیادی اقسام ہیں۔ سبز کھاد، گوبر کھاد، اور کیمیاوی کھاد پودوں کی نشوونما کیلئے مختلف مراحل میں مختلف مقدار میں ان کھادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں اگر آپ کو کوئی مسئلہ یا رہنمائی کی ضرورت ہو تو گلشن احمد نرسری میں ہر وقت تجربہ کار مالی موجود ہیں۔ جو کہ مفید مشورے دیتے ہیں۔ اسی طرح گلشن احمد نرسری میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کے پودے دستیاب ہیں۔ جو کہ گلشن احمد نرسری نہایت ارزاں نرخوں پر فراہم کر رہی ہے۔ حسب ضرورت وہاں سے پودے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو گھریلو باغبانی کے آلات کی ضرورت ہو تو وہ بھی نرسری فراہم کر رہی ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	17-جولائی	زوال آفتاب	12-14
جمعرات	17-جولائی	غروب آفتاب	7-17
جمعہ	18-جولائی	طلوع فجر	3-36
جمعہ	18-جولائی	طلوع آفتاب	5-13

پٹرولیم کی مصنوعات کی قیمت میں اضافہ

آئل ایڈوائزر کمیٹی نے پٹرول اور اس کی مصنوعات کی قیمتوں میں 2.58 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے۔ جس کے مطابق پٹرول سپر 31.19 سے بڑھ کر 31.52 ہو گیا ہے۔ ہائی آکٹن کی قیمت میں 90 پیسے اور مٹی کے تیل میں 11 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا جبکہ لائٹ سپیڈ ڈیزل میں 36 پیسے کی کمی گئی ہے۔

پاک افغان سرحدی تنازع طے کرنے کیلئے کمیٹی قائم پاکستان اور افغانستان کے مابین سرحدی اختلافات طے کرنے کیلئے سہ ملکی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے جو ایک ہفتے کے اندر پاک افغان بارڈر کے زمینی حقائق کی تصدیق کر کے اپنی رپورٹ سہ فریقی کمیشن کو پیش کرے گی۔ کمیٹی میں پاکستان، امریکہ اور افغانستان کے عہدے داروں کو شامل کیا گیا ہے۔ افغانستان نے کہا کہ پاکستانی فوج سو میٹر تک ہمارے ملاقے میں گھسی ہے جبکہ پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم نے کبھی سرحد پار نہیں کی۔

بھارتی ہائی کمشنر پاکستان پہنچ گئے پاکستان کے لئے بھارت کے ہائی کمشنر شیو شنکر مینن واہگہ بارڈر کے ذریعہ پاکستان پہنچ گئے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں دونوں ملکوں میں دوستی کیلئے کوشش کروں گا۔ ویزوں کی فراہمی، ہوائی سفر اور سمجھوتہ ایکسپریس کی بحالی جیسے مسائل فوراً حل کرینگے۔

جے یو آئی کا وفد بھارت پہنچ گیا دوستی بس کے ذریعہ جمعیت علماء کرام کا چار رکنی وفد فضل الرحمٰن کی قیادت میں منگل کی صبح 00-8 بجے واہگہ بارڈر پر پہنچا۔ فضل الرحمٰن کا بھارت کا یہ چوتھا دورہ ہے۔

پرائز بانڈز کی انعامی رقوم میں ردو بدل

وزارت خارجہ نے انعامی بانڈز کی انعامی رقوم میں ردو بدل کر کے نئے شیڈول کا اعلان کیا ہے اس کا اطلاق یکم اگست کے بعد ہونے والی قرعہ اندازی سے ہوگا۔ شیڈول کے مطابق 200، 750، 1500، 7500، 15000 اور 40,000 ہزار روپے کے بانڈز پر پہلا انعام بدستور وہی قائم رہے گا جبکہ دوسو روپے کا انعامی بانڈ کا دوسرا انعام کم کر کے ڈیڑھ لاکھ، 750 والے کا 3 لاکھ، 1500 کے بانڈ کا 6 لاکھ، 7500 والے بانڈ کا 30 لاکھ، 15000 والے بانڈ کا 60 لاکھ اور 40000 والے بانڈ کا دوسرا انعام کم کر کے ڈیڑھ کروڑ کر دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نے سربراہی اجلاس کا اعلان کر دیا اختلافی امور پر مذاکرات کے لئے وزیر اعظم جمالی نے 25 یا 26 جولائی کو سیاسی پارٹیوں کے سربراہوں کا اجلاس بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے سربراہ مخدوم امین فہیم سے ملاقات کے بعد جمالی نے کہا کہ مل جل کر نظام چلانا ہے اس کے لئے لچک دکھانا ہوگی۔ ایل ایف او پر سپیکر کی رولنگ آ چکی ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ ملاقات کے دوران مخدوم امین فہیم نے اپنی پارٹی کا نقطہ نظر پیش کیا اور کہا کہ ایل ایف او کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جانا چاہئے۔

پھالیہ ٹریفک حادثہ سے 6 مسافر ہلاک

گجرات سے پھالیہ آتے ہوئے ایک تیز رفتار ویگن موضع لک کے قریب بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی جس سے 6 مسافر ہلاک اور 6 شدید زخمی ہو گئے۔

سعودی عرب کی طرف سے بلا معاوضہ تیل کی مقدار میں کمی سعودی عرب کی حکومت نے پاکستان کو بلا معاوضہ دیئے جانے والے تیل کی مقدار نصف کر دی ہے اس کی وجہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ بتائی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات رعایتی نرخوں پر تیل کی فراہمی جاری رکھے گا۔ پاکستان سالانہ 3۔ارب ڈالر کا تیل درآمد کرتا۔ سعودی عرب پاکستان کو سالانہ 60 کروڑ ڈالر کا تیل بلا معاوضہ دیتا ہے۔ اب 30 کروڑ ڈالر کا تیل سالانہ بلا معاوضہ ملے گا۔

ہاکی کے کھلاڑیوں پر پابندی لگانے کی سفارش پاکستان ہاکی ٹیم کے دو سٹار کھلاڑیوں وسیم احمد اور سہیل عباس پر انکوائری کمیٹی نے ایک سال کی پابندی لگانے کی سفارش کی ہے۔ ڈسپلنری کمیٹی نے کہا ہے کہ دونوں کھلاڑی آسٹریلیا ٹورنامنٹس کی تیاریوں کے وقت جرمنی میں لیگ ہاکی کھیلنے چلے گئے تھے۔ تاہم کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ وہ منیجر کو بتا کر گئے تھے۔ حتمی فیصلہ تک کھلاڑیوں کو کیمپ میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

برطانوی ثبوت جعلی تھے ایٹمی ہتھیاروں سے متعلق اقوام متحدہ کی ایجنسی نے انکشاف کیا ہے کہ عراق کے ایٹمی ہتھیاروں سے متعلق تمام برطانوی ثبوت جعلی تھے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی کے ترجمان ملیسا فلمنگ نے کہا کہ برطانیہ نے افریقہ سے یورینیم حاصل کرنے کی عراقی کوشش کے بارے میں جتنی بھی دستاویزات فراہم کیں وہ سب جعلی تھیں۔ ہو سکتا ہے اس کے پاس دوسرے ثبوت بھی ہوں لیکن وہ ہمارے سامنے نہیں لائے گئے۔ ایک اور غیر ملکی سفارتکار کے مطابق عراق پر حملے کیلئے بطور جواز جو ثبوت اور دستاویزات پیش کی گئیں وہ تمام دوسرے ممالک سے حاصل کی گئی معلومات پر منحصر تھیں۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ دستاویزات جعلی نہیں ہیں۔ معلومات غیر ملکی انٹیلی جنس سے حاصل کیں۔

عراق میں امریکیوں پر حملے عراق میں امریکیوں پر حملوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر امریکہ نے اپنے ہزاروں فوجیوں کی عراق میں قیام کی مدت میں غیر معینہ حد تک بڑھا دی ہے۔ اس فیصلے کے بعد 9 ہزار فوجیوں کو غیر معینہ مدت تک عراق رہنا پڑے گا۔ امریکی فوجی افسر کے مطابق حملوں کی کمان صدام کے کارکن کر رہے ہیں۔ فوجی قافلہ پر بموں سے حملے کرنے والے 4 عراقی جاں بحق جبکہ ایک گرفتار کر لیا گیا۔ دو عراقی گروپوں نے دھمکی دی ہے۔ کہ اسلامی ملکوں سمیت جس نے بھی اپنے دستے عراق بھیجے ان کے خلاف مسلح مزاحمت کرینگے۔

افغانستان میں گوریلا حملے افغانستان کے صوبہ قندھار میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک سینئر پولیس آفیسر کو اس کے چار باڈی گارڈز کے ہمراہ ہلاک کر دیا۔ قندھار کے ضلع پنجوائی میں طالبان نے ایک اور گوریلا حملہ میں 8 افغان فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ حملہ میں فوجی گاڑی بھی تباہ ہو گئی۔ طالبان نے حملہ کی ذمہ داری قبول کر لی۔

تیل کے نئے ذخائر کی دریافت ایران میں تیل کے نئے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ جن میں ایک اندازہ کے مطابق 38۔ارب بیرل تیل موجود ہے۔ نئے ذخائر سمندر کے قریب ہیں جس کی وجہ سے سپلائی کم خرچ میں آسانی سے ممکن ہے۔

اختلافات ختم یاسر عرفات اور محمود عباس کے درمیان اختلافات ختم ہو گئے ہیں دونوں فلسطینی رہنماؤں نے رملہ میں ملاقات کی اور اسرائیل کے ساتھ آئندہ ہونے والی بات چیت اور سیکورٹی کے امور سے متعلق فارمولہ طے کیا۔

چین میں سیلاب چین کے مغربی علاقے میں شدید سیلاب کے باعث پندرہ لاکھ افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔

بھارتی ریاست گجرات میں بارشوں سے ہلاکتیں بھارتی ریاست گجرات میں شدید بارشوں کی وجہ سے 19۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور کئی شہروں میں معمولات زندگی سخت متاثر ہوئے ہیں۔

مذاکرات کی پیشکش مسترد امریکہ نے مذاکرات کی ایرانی پیش کش مسترد کر دی ہے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ ایران نے ایٹمی پروگرام پر کام تیز کر رہا ہے۔ ایک سال بعد ہتھیار بنالے گا۔

موگابے اقتدار چھوڑ دینگے زمبابوے کے صدر رابرٹ مگابے اس سال اقتدار چھوڑ دینگے۔

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214208
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

گائیڈ لائن اکیڈمی کی دو اہم کتب
مترجمہ عبدالسمیع خان صاحب
ربوہ میں الفضل برادرز پر دستیاب ہیں

دَوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ـــــ ھمدردانہ مشورہ
اوقاتِ مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے ـ بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴-۲۱۳۹۶۶

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاوَلہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراضِ مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29